## سوال

مغفرت(33)ء

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شخص جس نے زندگی بھر کبھی نماز پڑھی نہ روزہ رکھا اور جن پتھر درخت اور بتوں کے نام پر ذبح کرتا رہا اور اسی حالت میں مرگیا تو کیا اس کے کسی رشتہ دار کے لئے اس کی طرف سے حج کرنا یا اسکے لئے مغفرت کی دعاء کرنا جائز ہے۔ ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ںد!

شخص سوال میں مذکور حالت کے مطابق مرا ہوا سے شرک اکبر کا مرتکب سمجھا جائے گا۔ اور ایسے شخص کی طرف سے حج کرنا یا اس کے لئے بخشش کی دعا کرنا جائز نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

۱۱۳. سورة التوبة

شرکوں کے لئے اس بات کے واضح ہوجانے کے بعد کہ وہ دوزخی ہیں، بخشش کی دعا کریں اگرچہ وہ (مشرک، مومنوں اور نبی ﷺ) کے قرابت دار ہی کیوں نہ ہوں۔ ''

حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«استاذنت ربی ان ازور قبر امی فاذن لی واستاذنہ ان استغفرنا لہا فلم یاذن لی» (صحیح مسلم۔ کتاب الجنائز باب استیذان النبی ربہ فی زیارۃ قبر امہ ح: ۲۲۵۸' ۲۲۵۹)

ں نے اپنی ماں کی قبر کی زیارت کے لئے اللہ تعالیٰ سے اجازت طلب کی تو اس نے مجھے اجازت عطا فرمادی اور میں نے مغفرت کی دعاء کرنے کی اجازت مانگی تو اس نے مجھے اس کی اجازت نہ دی۔ ''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم